# 36610 ـ عورت نے تشهد ميں درود نہيں پڑھا چنانچہ كيا اس كى نماز باطل ہے ؟

**سوال**

ايك عورت نے مسجد حرام ميں نماز جمعہ ادا كى، اس كا خيال تھا كہ جمعہ كى چار ركعتيں ہيں، چنانچہ اس نے آخرى تشهد ميں پہلى تشهد ہى پڑھى اور خاموش ہو كر امام كے اٹھنے كا انتظار كرنے لگى، پھر امام نے سلام پھيرا تو عورت نے بھى ساتھ ہى سلام پھير ديا، كيا وہ عورت نماز لوٹائے گى يا نہيں ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

تشهد ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر درود پڑھنے كے حكم ميں علماء كرام كا اختلاف ہے، حنابلہ تشهد ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر درود پڑھنا ركن قرار ديتے ہيں، اور شافعيہ اسے واجب كہتے ہيں، اور امام احمد كى ايك روايت بھى وجوب كى ہے، اور احناف اور مالكى اسے سنت قرار ديتے ہيں.

تشهد ميں درود پڑھنے كے ركن ہونے پر كوئى صريح دليل نہيں ملتى جيسا كہ ابو مسعود انصارى رضى اللہ تعالى عنہما كى حديث ميں ہے:

" اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم اللہ سبحانہ وتعالى نے ہميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر درود پڑھنے كا حكم ديا ہے تو ہم آپ پر درود كس طرح پڑھيں ؟ "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 405 ).

اس حديث ميں تشهد ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر درود پڑھنے كے وجوب كى كوئى دليل نہيں، كيونكہ صحابہ نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے درود كى كيفيت كے متعلق دريافت كيا تھا، اور آپ صلى اللہ عليہ وسلم سے نماز ميں درود پڑھنے كى كيفيت كے متعلق دريافت نہيں كيا.

اسى ليے ابو ہريرہ رضى اللہ عنہ كى درج ذيل مرفوع حديث ميں درود پڑھنے كے مسنون ہونے كى دليل پائى جاتى ہے:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم ميں سے كوئى آخرى تشهد سے فارغ ہو تو وہ اللہ تعالى سے چار اشياء كى پناہ كے ليے يہ دعاء پڑھے:

" اللهمّ إني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن شر فتنة المسيح الدجال "

اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح الدجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 588 ).

مندرجہ بالا سطور میں بیان کردہ کی بنا پر زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اس عورت نے جو ترک کیا تھا وہ واجب ہو گا، لیکن سنت والا قول زیادہ قوی ہے، لیکن اس لیے کہ اس عورت نے امام کے ساتھ مکمل نماز پائی ہے، اس لیے امام اس نقص کا متحمل ہو گا.

واللہ اعلم .